اہم سوالات اور اُن کے جوابات

فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین حفظہ اللہ تعالیٰ

ترجمہ : ام حسن معلمہ جامعہ اثریہ للبنات جہلم

پکا اور سچا مسلمان بننے کیلئے ضروری ہے کہ انسان احکام الٰہی اور فرامین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں غور وفکر کرتا رہے اور حلال کو حلال جانے اور حرام کو حرام سمجھ کر اجتناب کرے ۔ فرائض کی ادائیگی کرے اور نواہی سے پرہیز کرے ۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی حلال کردہ حدود سے تجاوز اور حرام کردہ حدود کے قریب جانا ۔ دونوں ہی ہلاکت اور تباہی کا باعث ہیں ۔ اس کے برعکس جو انسان احکام الٰہی اور فرامین پیغمبرؐ سے اعراض کرتا ہے یا پھر حلال و حرام میں فرق ہی نہیں کرتا بلکہ حلال وحرام کا علم ہی حاصل نہیں کرتا اس کا نتیجہ بھی گمراہی اور خسارہ ہے لہذا یہ دونوں ہی ہلاکت اور تباہی کا موجب ہیں لیکن سچا مسلمان گمراہی اور خسارہ کی بجائے علم ، نفع اور کامیابی کی امید رکھتا ہے اسی وجہ سے وہ مسلمان ہوتا ہے ۔

جبکہ فلاح و کامیابی اور نفع کے حصول کیلئے حدود اللہ سے معرفت بہت ضروری اور اس معرفت کیلئے یعنی حلال کو حلال اور حرام کو حرام جاننے کیلئے کتاب و سنت سے تعلق لازم ہے اور پھر قرآن وسنت اپنانے کیلئے ان کے ساتھ دلچسپی ، محبت بلکہ ہر چیز سے بڑھ کر ان دونوں میں غور و فکر کرنا از حد ضروری ہے ۔

غور وفکر کرنے والے انسان کے ذہن میں کئی طرح کے سوالات گردش کرتے ہیں ۔ اسی اعتبار سے ہر مسلمان کے ذہن میں گردش کرنے والے درج ذیل سوالات اور ان کے جوابات جو کہ فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین حفظہ اللہ نے دیئے ہیں ۔ اہمیت کے پیش نظر اور افادہ عام کیلئے ہدیہ قارئین حرمین کیا جارہا ہے ۔ اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق دے ۔ آمین ۔

ادارہ

سوال :- آپ کیا رائے رکھتے ہیں ایسے لوگوں کے بارے میں جنھوں نے منکر کو معروف اور معروف کو منکر سمجھ کر مفہوم ہی بدل ڈالے ہیں ؟

جواب :- وہ لوگ جن کے نزدیک مفہوم بدل گئے ہیں ۔ یہاں تک کہ وہ معروف کو منکر اور منکر کو معروف دیکھتے ہیں اور یہاں تک اس حالت میں پہنچ گئے ہیں کہ وہ منکر چیزوں میں نہ تو کسی کا انکار کرتے ہیں اور نہ معروف چیزوں میں سے کسی کا اقرار کرتے ہیں میری رائے یہ ہے کہ وہ دین سے نکل گئے ہیں ۔ (اللہ تعالیٰ انہیں معاف فرمائے) اور جس نے اللہ تعالیٰ کی شریعت سے معروف چیز کو منکر بنادیا اس نے اللہ کی شریعت سے کفر کیا اس طرح جس نے